سوال

(802) سر منڈانا منع ہے اور خارجیوں سے مشابہت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سر منڈانا منع ہے اور خارجیوں سے مشابہت ہے حدیث شریف کی وضاحت فرمادیں {قَالَ رَسُوْلُ اِ صلی اللہ علیہ وسلم سِیمَاہُمْ (ای الْخَوَارِجِ) اَلتَّحْلِیْقُ} 1 ان کی علامت (یعنی خارجیوں کی) سر منڈانا ہے ۔

1.بخاری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر منڈانا درست ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا {اِحْلِقُوْہُ کُلَّہٗ اَوِاتْرُکُوْہُ کُلَّہٗ} 2 [سارے سر کا حلق کرویا سارے کوچھوڑدو] نیز قرآن مجید میں ہے : {لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآئَ ا ٰامِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُئُ وْسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لاَ تَخَافُوْنَ} 3 الآیۃ[تم لوگ مسجد حرام میں ضرور داخل ہوگے ان شاء اللہ اس حال میں کہ تم سر منڈائے اور بال ترشوائے ہوئے ہو گے کسی کا خوف تم کو نہ ہوگا] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کھولنے پر سر منڈایا تھا نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمادی {اَللّٰھُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِیْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِیْنَ} 4 الحدیث [اے اللہ رحمت کر سر منڈانے والوں پر صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین نے عرض کی اور بال ترشوانے والوں پر] ہاں افضل وسنت یہی ہے کہ وفرہ ،جمہ اورلمہ بال رکھے جائیں کیونکہ احرام کھولنے کی حالت کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کی یہی کیفیت احادیث میں بیان ہوئی ہے تو افضل یہی ہے کہ احرام کھولتے وقت سر منڈایا جائے اور آگے پیچھے وفرہ ،جمہ اورلمہ بال رکھے جائیں رہی حدیث ''سِیمَاہُمْ اَلتَّحْلِیْقُ'' تو اس کا مقصود یہ ہے کہ جو خارجی ہے وہ سر منڈاتا ہے یہ مقصود نہیں کہ جو سر منڈاتا ہے وہ خارجی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

2[ابوداود المجلد الثانی کتاب الترجل باب فی الصبی لہ ذوابۃ]3[الفتح ۲۰پ۲۶]4[بخاری شریف کتاب الحج باب الحلق والتقصیر عند الحلال]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل